اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۚ عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ پیشگی
سالانہ - [illegible]
ششماہی - ۸
سہ ماہی - ۱۲
بیرون ہند سالانہ ۱۸

قیمت ایک آنہ

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | مورخہ ۵ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۹۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۶ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو دو روز سے حرارت اور سینہ میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بخار سردرد اور ضعف کے باعث علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کرتے رہیں۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو آج دن میں ۱۰۴ بخار ہو گیا تھا۔ شام کی رپورٹ مظہر ہے کہ آپ کو ایک سو ڈیڑھ درجہ حرارت ہے۔ اور سر میں درد کی تکلیف ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

امسال بھی زنانہ جلسہ گاہ گزشتہ سال کی طرح مردانہ جلسہ گاہ کے قریب مسجد نور کے شمالی جانب میدان میں بنائی گئی ہے۔ تاکہ آلہ نشر الصوت کے ذریعہ مردانہ جلسہ گاہ کی تقریریں خصوصاً حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر خواتین سن سکیں۔

خان بہادر چوہدری ابوالہاشم خان صاحب کے ہاں گزشتہ شب لڑکی تولد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

افسوس حکیم احمد دین صاحب شاہدرہ موجد طب جدید ۲۲ دسمبر کو بمقام شاہدرہ چند روز بعارضہ نمونیہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئے۔ کل ان کی لاش یہاں لائی گئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو بوجہ موصی نہ ہونے کے عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ حیدرآباد دکن سے جناب سیٹھ محمد غوث صاحب کی لڑکی سعیدہ بیگم کی نعش لائی گئی۔ نماز جنازہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی اور مرحومہ بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں۔ درجات کی بلندی کے لئے دعا کی جائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتظامات جلسہ کا معائنہ فرمایا

قادیان ۲۵ دسمبر۔ کل پونے بارہ بجے قبل دوپہر حسب معمول سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتظامات جلسہ کا معائنہ فرمایا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے۔ ناظر اعلیٰ۔ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوت و تبلیغ جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب افسر جلسہ سالانہ جناب خان عبد اللہ خان صاحب۔ اور جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب قائد اعظم آل انڈیا نیشنل لیگ کور حضور کے ہمراہ تھے۔ چند باوردی والنٹیئر بہرہ پر تھے۔ اندرون قصبہ میں حضور نے مدرسہ احمدیہ کے کمروں میں مہمانوں کی رہائش کے انتظامات دیکھے۔ اس موقعہ پر کارکنان صف بستہ اپنے اپنے نشان لگائے موجود تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے والنٹیئرز کی قلت محسوس کرتے ہوئے منتظمین کو والنٹیئرز مہیا کرنے کے متعلق اہم ہدایات فرمائیں نیز جناب ناظر صاحب بیت المال کے وصولی چندہ جلسہ سالانہ میں مشکلات پیش کرنے پر حضور نے فراہمی چندہ سے متعلق بھی اہم تجاویز بیان فرمائیں۔ اور یہ بھی فرمایا۔ کہ مساجد میں جو یہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مقامی احمدی لنگر خانہ سے صرف اپنے ہاں کے مہمانوں کے لئے کھانا منگائیں۔ اپنے لئے نہیں۔ یہ درست نہیں۔ اعلان یہ ہونا چاہیے تھا۔ کہ جس قدر اجناس گھر میں اپنے کھانے پر صرف کی جاتی ہیں۔ ان کے حساب سے لنگر خانہ میں داخل کرکے اپنے لئے کھانا بھی لے سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی کہے۔ کہ میں یہ بھی نہیں دے سکتا۔ تو اسے بھی کھانا دیا جائے۔

اس کے بعد حضور لنگر خانہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں آٹا احتیاط سے گوندھنے۔ سالن عمدہ پکانے۔ حتیٰ کہ آلو چھیلنے کے متعلق بھی ہدایات دیں۔ اس کے بعد مہمان خانہ کا معائنہ فرماتے ہوئے سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ میں تشریف لے گئے۔ پھر بذریعہ موٹر بیرون قصبہ کے انتظامات کا معائنہ فرمانے کے لئے تشریف لے گئے۔ سب سے پہلے نور ہسپتال کے انتظام کو دیکھا۔ جہاں جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب انچارج موجود تھے۔ اس کے بعد حضور جلسہ گاہ دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ بابو اکبر علی صاحب افسر تعمیرات نے بتایا۔ کہ امسال جلسہ گاہ ۱۹۰×۱۹۰ فٹ بنائی گئی ہے۔ اور گیلریوں کی بلندی گزشتہ سال سے کم کر دی گئی ہے۔ بعد ازاں حضور بورڈنگ تحریک جدید میں سے گزرتے ہوئے دار العلوم کے کچن میں تشریف لے گئے۔ جہاں جناب مولوی محمد الدین صاحب ناظم موجود تھے۔ باوجودیکہ لکڑی نا پکا نے کی وجہ سے بہت دھواں پھیلا ہوا تھا۔ حضور نے معائنہ فرمایا اور ہائی سکول میں مہمانوں کی رہائش کا انتظام دیکھتے ہوئے دار الفضل کے کچن میں تشریف لے گئے جہاں ماسٹر علی محمد صاحب ناظم معہ عملہ موجود تھے حضور نے منتظمین کو ہدایات فرمائیں۔ پھر حضور اسٹیشن پر تشریف لے گئے۔ ٹانگوں کی کمی کی وجہ سے بعض اوقات مہمانوں کو جو تکلیف ہوتی ہے اس کے انسداد کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے عملہ اسٹیشن سے بھی گفتگو فرمائی۔ اور ڈیڑھ بجے واپس تشریف لے گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی مجلس خدام الاحمدیہ کے

سالانہ اجتماع میں اہم تقریر

مجالس خدام الاحمدیہ کو قیمتی ہدایات

قادیان ۲۵ دسمبر آج ۳ بجے بعد دوپہر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسجد نور میں مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں نہایت اہم تقریر فرمائی۔ چونکہ جلسہ سالانہ میں شریک ہونے کے لئے اللہ تعالےٰ کے فضل سے احمدی احباب کی ایک بہت بڑی تعداد قادیان پہنچ چکی تھی۔ اسلئے علاوہ خدام الاحمدیہ کے دیگر اصحاب بھی اس اجتماع میں شریک تھے۔ اور اس طرح یہ اجتماع نہایت شاندار ہوگیا۔ تلاوتِ قرآن کریم اور نظم کے بعد حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تقریر فرمائی۔ شروع میں حضور نے فرمایا کہ مجھے کل سے سینہ میں درد کی شکایت ہے اور اسوجہ سے بولنا تو الگ رہا کھڑا ہونا بھی مشکل ہے تاہم چونکہ یہ اجتماع میری تحریک کی بناء پر ہی ہوا ہے۔ اسلئے میں نے مناسب سمجھا کہ اپنے خیالات سے احباب کو آگاہ کردوں۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ قومی ترقی کا تمامتر انحصار نوجوانوں پر ہوتا ہے۔ اگر کسی قوم کے نوجوان ان روایات کے صحیح طور پر حامل ہوں جو اس قوم میں چلی آتی ہوں۔ تو وہ قوم ایک لمبے عرصہ تک زندہ رہ سکتی ہے۔ لیکن اگر آئندہ پود نکمی ہو۔ تو قوم کبھی ترقی نہیں کرسکتی۔ بلکہ جو ترقی حاصل ہوچکی ہو وہ بھی تنزل سے بدل جاتی ہے۔ اس ضمن میں حضور نے نظام سلسلہ کی کامل پابندی کی طرف اور ان امور مشقیہ کی طرف نوجوانوں کو توجہ دلائی جن کا خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل میں ذکر ہے۔ اور نوجوانوں کو نصیحت فرمائی۔ کہ (۱) احمدیت کے متعلق اپنے دلوں میں جذبۂ احترام پیدا کریں (۲) استقلال کا مادہ پیدا کریں (۳) محنت کی عادت ڈالیں (۴) اجتہاد اور قیاسات سے کام لینے سے اجتناب کریں (۵) وسعتِ نظر پیدا کریں اور حالاتِ حاضرہ سے گہری واقفیت حاصل کریں۔ (۶) دیانت کی روح پیدا کی جائے (۷) خدمتِ خلق کے کاموں میں حصہ لیا جائے (۸) سچائی کو اختیار کیا جائے (۹) اپنے مقصود کو ہر وقت اپنے سامنے رکھا جائے (۱۰) اپنے آپ کو کام کے نتائج کا ذمہ وار قرار دیا جائے (۱۱) اگر کوئی قصور ہوجائے تو سزا برداشت کرنے کے لئے تیار رہیں (۱۲) اس امر کو سمجھا جائے کہ جو شخص قوم کے لئے فنا ہوتا ہے وہ فنا نہیں ہوتا اور یہ کہ جب تک قوم زندہ ہے۔ اسوقت تک ہی حقیقی زندگی باقی ہے۔ پس قومی زندگی کے قیام کے مقابلہ میں انفرادی قربانی کوئی حقیقت نہیں رکھتی (۱۳) صرف اپنی ہی اصلاح نہ کی جائے بلکہ اپنے ماحول کی بھی اصلاح کی جائے (۱۴) عقل سے کام لیا جائے (۱۵) اطاعت کا مادہ اپنے اندر پیدا کیا جائے (۱۶) ہمیشہ یہ خیال رکھا جائے کہ جماعت کا قدم ترقی کی طرف ہی بڑھے۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ چھوٹے بچوں کی اصلاح کا ابھی تک مجلس خدام الاحمدیہ نے کوئی انتظام نہیں کیا انہیں چاہئیے کہ وہ چھوٹے بچوں کی اصلاح کی طرف بھی متوجہ ہوں۔ اور انہیں بھی ان باتوں کی عادت ڈالیں تاکہ بڑے ہوکر وہ سلسلہ کے لئے مفید ثابت ہوسکیں۔

بالآخر حضور نے دعا فرمائی اور حضرت امیرالمومنین زندہ باد کے نعروں کے درمیان جلسہ ختم ہوا۔ حضور کی یہ تقریر مفصل انشاء اللہ بعد میں شائع کی جائے گی۔

بارگاہِ نبوی میں عقیدت کے چند پھول

وہ پیارا نبی اور خدا کا پیمبر — ہے تعلیم جس کی زمانے کی رہبر
وہ حسنِ مجسم وہ احسان پیکر — وہ دنیا کا محسن وہ مخلوق پرور
وہ آقا ہے میرا محمدؐ محمدؐ
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

وہ جس کی تجلی سے فاران چمکا — منور ہوا مصر- ایران چمکا
وہ تعلیم سے جس کی انسان چمکا — دیا جس نے دین اور ایمان چمکا
وہ ہادی ہے میرا محمدؐ محمدؐ
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

وہ محبوب دلبر وہ مطلوب پیارا — براہیمی طاقت کو جس نے ابھارا
کیا جس نے توحید کو آشکارا — دیا دین و ملت کو آکر سہارا
وہ دلبر ہے میرا محمدؐ محمدؐ
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

وہ جس کے لئے ہیں یہ ارض و فلک سب — وہ قربان جس پر ہیں حور و ملک سب
وہ نور مجسم۔ ہے جسکی چمک سب — فدا جس پہ ہیں فرش سے عرش تک سب
وہ پیارا ہے میرا محمدؐ محمدؐ
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

کیا جس نے دنیا کو آکر منور — مٹی ظلمت کفر جس سے سراسر
وہ فخرِ رسل زینتِ تاج و افسر — خلائق کا رہبر ملائک کا سرور
وہ سرور ہے میرا محمدؐ محمدؐ
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

بنی جس کی خاطر سب آئے جہاں میں — اجالا ہوا جس سے کون و مکان میں
صدا جس کی گونجی زمیں آسماں میں — لقب تھا امیں جس کا دونو جہاں میں
وہ مولا ہے میرا محمدؐ محمدؐ
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

وہ تعلیم جس نے زمانے کو یہ دی — کہ بیٹے سے کم اپنی سمجھو نہ بیٹی
مساوات کی جس نے بنیاد رکھی — مٹادی تمیز آ کے چھوٹے بڑے کی
وہ مرشد ہے میرا محمدؐ محمدؐ
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

وہ عیسیٰؑ کی جس نے صداقت بیاں کی — وہ مریمؑ کی جس نے طہارت بیاں کی
وہ نبیوں کی جس نے کرامت بیاں کی — اور انساں کی جس نے شرافت بیاں کی
وہ امی نبی ہے محمدؐ محمدؐ
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

وہ جس کا بروز آج احمدؑ ہے آیا — ثریا سے دوبارہ ایمان لایا
زمانے کی جس نے پلٹ دی ہے کایا — نئے سے نیا معجزہ اک دکھایا
ہے زندہ نشاں جس کا محمودؓ احمدؑ
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

وہ محمود دی جس کی حق نے بشارت — کہ بیٹا تجھے دوں گا اک ماہ طلعت
ذہین و ذکی پاک اور پاک سیرت — کرینگا میں اس ماہ سے دور ظلمت
وہی ہے یہ فرزند دلبند احمدؑ
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

کیا جس نے روشن ہے نام محمدؐ — سنایا ہے سب کو کلام محمدؐ
پلایا ہے بھر بھر کے جام محمدؐ — یہی ہے حقیقی غلام محمدؐ
یہ بیٹا ہے وہ اس کا ہے جد امجد
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

دعا ہے یہ اختر کی تجھ سے خدایا — رہے تیرے محمود کا ہم پہ سایا
خلافت کو جس نے دیا ہے جلایا — محمدؐ سے پایا ہے جو اس نے پایا
محمدؐ کا بیٹا ہے محمود احمدؑ
سلام اس پہ لاکھوں درود اس پہ بیحد

خاکسار غلام محمد اختر سٹاف وارڈن (ریلوے) لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنے والے احمدی کے جذبات

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درخشندہ ثبوت

(۲)

احمدی کی دُوربین آنکھ

قادیان کے ذرّے ذرّے میں

احمدیت کی سچائی کو مشاہدہ کرتی ہے قادیان کی گلیاں اور کوچے۔ ہاں وہی کوچے جہاں مرسل ربانی چلتا پھرتا تھا۔ احمدی کی آنکھ میں شاہدِ ناطق ہیں۔ وہ جلسے کے ایام اسی پاکیزہ روح کے نشوونما میں صرف کرتا ہے۔ وہ مساجد اور متبرک مقامات سے روحانی برکات حاصل کرتا ہے۔ وہ ان مقدسوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے نبی کے چہرہ کو دیکھا۔ اس کی روح پرور باتوں کو سُنا۔ اس کے دلربا اخلاق کو ملاحظہ کیا۔ اس کی بے مثال محبت کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ میری مُراد

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کی اس خوش قسمت جماعت سے ہے۔ جو خدا کے مسیحا کی امانت کے حامل اور اس کے نشانات اولین کے چشم دید گواہ ہیں۔ ہاں جنہوں نے اس وقت اس پاکباز انسان کی رفاقت اختیار کی۔ جبکہ دُنیا کی نظروں میں وہ بالکل پہلی رات کا ہلال تھا۔ مبارک ہیں ان کی آنکھیں، جنہوں نے اسے شناخت کیا۔ اور مبارک ہیں ان کے دل جنہوں نے دُنیا کی لذتوں کو حقارت سے ٹھکرا کر فرستادہ خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت کو اپنے اندر جاگزین کیا۔ اور اس کے کوچہ میں دھونی رما کر بیٹھ گئے۔ رضی اللہ عنہم۔

ہر آنے والے احمدی کے لئے ان بزرگ انسانوں کی باتوں میں گزری ہوئی شیریں یاد کے تازہ کرنے کے سامان ہیں۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب اطال اللہ بقاءہٗ کے "ذکر حبیب" میں احمدی کی اس فطری ضرورت کو پورا کیا جاتا ہے۔ ابھی تک ہم میں صحابہ کرامؓ کی کافی تعداد موجود ہے۔ اور ان کے ذریعہ روح کو گرمانے کے کافی سامان موجود ہیں۔ ع

گاہے گاہے باز خواں ایں قصّۂ پارینہ را

جلسہ پر آنے والا ہر احمدی اس روحانی غذا کو بھی حاصل کرتا ہے۔ وہ جماعتِ احمدیہ کے علماء اور فاضل مقررین کے لیکچروں سے بھی مستفید ہوتا ہے۔ اسے اس روحانی دسترخوان پر، جو بجا طور پر مجمع البحرین کہا جا سکتا ہے بہت سی غذائیں۔ اور لذیذ و شیریں کھانے دستیاب ہوتے ہیں۔ معارف قرآن مجید کا ایک دریا موجزن دکھائی دیتا ہے۔ دشمنانِ حق کے اعتراضات کے جوابات مدلل اور اطمینان بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور براہین صداقت نیر اعظم کی طرح روشن نظر آتے ہیں۔ احمدی ان تمام علمی اور روحانی فوائد سے متمتع ہوتا ہے۔ اس کی روح ان لذائذ سے بہرہ اندوز ہوتی ہے اور وہ ان بیش بہا موتیوں کے مقابل اپنے سفر کی صعوبتوں اور اخراجات کو ہیچ محض سمجھتا ہے۔ مگر ہنوز اس کی روح تشنہ ہوتی ہے۔ اور ابھی اس کے دل کی اضطرابی کیفیت میں کوئی غیر معمولی سکون پیدا نہیں ہوتا۔ وہ جانتا ہے۔ کہ تسبیح کے ان دانوں کو ایک سلک میں منسلک رکھنے کے لئے امام کی ضرورت ہے۔ ان پروانوں کی فداکاری کے لئے ایک شمع فروزاں کی ضرورت ہے۔ احمدیت کے نور کے دیکھنے کے لئے ایک مشعل درکار ہے جو حسن و احسان میں اس کے نظیر کا ہونا ضروری ہے۔ ہاں ان روحانی علمبرداروں کے لئے قائد روحانیت چاہیئے۔ مسیح پاک علیہ السلام کے

علمِ قرآن کا اکمل ترین حامل

چاہیئے۔ اس کی جگہ اس کا جانشین چاہیئے۔ اس جذبہ کی فراوانی کا یہ اثر ہوتا ہے۔ کہ جب تک آنکھ اس پاک انسان کو نہیں دیکھ لیتی۔ جسے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے "محمود" قرار دیا ہے۔ اور جسے باغ احمد کے اشجار کا نگران مقرر فرمایا ہے جسے علم قرآن سے امتیاز بخشا ہے جسے آج روحانیت کا مرکز ٹھہرایا ہے ہاں جب تک اس مقدس چہرہ کو احمدی کی آنکھ نہیں دیکھ لیتی۔ اسے تسکین نہیں ہوتی۔ وہ قادیان آنے کے مقصد میں اپنے آپ کو کامیاب نہیں سمجھتا ہاں جب وہ

خلیفۂ برحق

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے روحانیت افزا نطق سے دلوں کو تازگی بخشتا ہے۔ اور اس کی باتیں احمدی قلوب میں جانشین ہوتی جاتی ہیں۔ تو وہ کیفیت حدِ بیان سے باہر ہے۔ ایک نئی زندگی، ایک نیا عزم، ایک نئی رُوح پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جن صاحب دل انسانوں نے ایک دفعہ اس چاشنی کو چکھ لیا۔ وہ بیماری، تنگی کے باوجود، بُعدِ مسافت کے وجود، بدنی ضعف کے باوجود وقت آنے پر ضرور قادیان پہونچ جاتے ہیں۔

فصل گل آئی تو دیوانوں نے بھی جنگل کی راہ
آبلے پاؤں کے بھی جاتے رہے زنجیر بھی

گو مضمون لمبا ہو گیا لیکن کیفیات حیطۂ تحریر میں نہیں آسکتیں ہر انسان اپنے اپنے ظرف کے مطابق رحمتِ خداوندی کے متواج سمندر سے حصہ لیتا ہے۔ بہرحال یہ دن گھنٹوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔ اور اب وہ گھڑی آ پہونچتی ہے۔ کہ

مہمان واپس

ہو رہے ہیں۔ پھر جذبات کا سکون جاتا رہتا ہے۔ گویا ان کی قیمتی چیز ان سے جدا کی جا رہی ہے۔ وہ پھر اپنے محبوب آقا کے مرقد پر درود و سلام کے بعد۔ اس کے لختِ جگر اور اپنے مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ سے آخری ملاقات کرتے ہیں۔ دُعا کے لئے التجاء کرتے ہیں۔ دل جانے کو نہیں چاہتا مگر قانونِ زندگی اسی طرح پر واقعہ ہے۔ بچہ کو اپنی ماں سے جدا ہوتے وقت وہ احساس نہیں ہو سکتا۔ جو احمدی، دور دراز سے آنے والے احمدی کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

سے جدائی کے وقت ہوتا ہے۔ مجبورًا وہ وہاں سے بوجھل پاؤں کے ساتھ چلتا ہے۔ اور اس مقدس دار پر آخری نگاہ ڈالتا ہے۔ جسے "نبی اللہ" کے مسکن ہونے کا فخر ہے۔ جہاں خدا کا کلام اترا۔ جہاں مصلح اعظم نے گریہ و بکا سے عرش کو ہلا دیا۔ ہاں جہاں آج

آسمان روحانیت کا چمکتا ہوا چاند

موجود ہے۔ وہ چلتا ہے۔ اور پھر جلد آنے کے عزم سے دل کو تسلی دیتا ہوا سٹیشن پر پہنچ جاتا ہے۔ وہ گھر جا رہا ہے مگر ہر دیکھنے والا سمجھتا ہے۔ کہ یہ بے وطن ہو رہا ہے۔ مڑ مڑ کر گاڑی میں سے قادیان پر نگاہ ڈالتا ہے۔ سفید منارہ کی سفیدی اور اس کے روشن لیمپوں کی روشنی دور تک اس کا ساتھ دیتی ہے۔ اب وہ نئی دنیا میں چلا گیا۔ اسے اس امانت کو دیہروں تک پہنچانا ہے جو وہ قادیان سے لایا ہے۔ اور جس کے باعث وہ احمدی کہلاتا ہے۔ سال گزر جائے گا اور وہ پھر اسی طرح روح کی تازگی کے لئے مرکز احمدیت میں حاضر ہوگا۔

پس اے آنے والے بھائیو! **اھلًا وسھلًا و مرحبًا**۔ خدا آپ کا آنا۔ اس جگہ رہنا مبارک کرے اور جب آپ واپس وطن جائیں۔ خدا کی برکات آپ کے ساتھ ہوں۔ میں اس وقت بھی آپ کے جذبات کی ترجمانی کرتا ہوا کہونگا

بسلامت روی و باز آئی

خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری

ممبران دارالشکر کمیٹی کو اطلاع

قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۸ء کو بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں کمیٹی دارالشکر کا عام اجلاس ہوگا۔ اور ماہ نومبر ۱۹۳۸ء کا قرعہ اسوقت ممبران کی موجودگی میں ڈالا جائیگا۔ نیز ممبران کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اراضی دارالشکر کا نقشہ اور پلاٹ بندی قریبًا مکمل ہو چکی ہے۔ اسلئے مذکورہ اجلاس میں انشاء اللہ قطعات کی تقسیم بھی حسب قواعد بذریعہ قرعہ اندازی کی جائیگی۔ ممبران زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔ سیکرٹری دارالشکر کمیٹی

پہلے مسیح کی تکذیب کرنیوالوں کا قابل عبرت انجام

از صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بی۔ اے بیرسٹر ایٹ لاء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالےٰ کے کسی فرستادہ کی تکذیب اور اس کی شان میں بدزبانی اور بدگوئی ایک ابدی لعنت ہے۔ اس کی صداقت کسی ایک واقعہ سے نہیں بلکہ سینکڑوں مثالوں سے ظاہر ہے۔ جس قدر بھی انبیاء دنیا میں آئے ان کے مکذبین کا انجام عبرت ناک ہی ہوا۔ بعض قوموں کے لئے خدا تعالےٰ نے جلد ذلت کے سامان پیدا کر دیئے اور بعض کو ڈھیل بھی دی مگر جس کو ڈھیل ملی اس کا عذاب دیرپا اور ہمیشہ کے لئے تھا۔ اور ان قوموں کی نسبت زیادہ سخت تھا۔ جن کو جلد خدا نے پکڑا۔ کیونکہ ان کے لئے ہر روز ایک نئی موت تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم یعنی یہود کی تاریخ پر غور کیا جائے تو دل کانپ اٹھتا ہے قرآن کریم سے ظاہر ہے۔ یہود ایک زمانہ میں خدا کے بہت مقرب تھے۔ اور ان پر اللہ تعالےٰ نے وہ انعامات کئے جو پہلے بہت کم لوگوں پر ہوئے۔ پھر باوجود ان کی سرکشیوں اور شرارتوں کے خدا انکو ڈھیل دیتا گیا۔ مگر وہ سرکشیوں میں بڑھتے ہی گئے آخر جب خدا تعالےٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھیجا اور انہوں نے بجائے ان کو قبول کرنے کے ان کو صلیب پر لٹکا دیا اور ان کی شان میں انتہائی بدزبانی کی۔ تو پھر انکو وہ سزا ملی جو کبھی کسی قوم کو پہلے نہ ملی تھی۔ ان کے لئے خدا تعالےٰ نے ہر روز کی موت تجویز کی آج ان کے اس فعل پر دو ہزار برس کے قریب گزر چکے ہیں۔ مگر ان کو خدا تعالےٰ کی پیشگوئی کے مطابق کسی جگہ اماں نہیں ملتی۔ تاریخ شاہد ہے کہ جہاں جہاں بھی یہ لوگ گئے وہاں ذلیل ہی ہو کر رہے۔ ان کی جائدادیں اور اموال چھین کر ان کو ملک سے نکال دیا گیا۔ اور وہ در بدر پھرتے رہے گویا ان سے وہ سلوک ہوا جو انہوں نے حضرت مسیح علیہ السلام سے کیا تھا۔ انہوں نے ان کو تکلیفیں دیکر اور آخرکار صلیب پر چڑھا کر اس بات کے لئے مجبور کیا کہ وہ ملک چھوڑ کر چلے جائیں اور گو خدا نے انکو ایک امن کی جگہ کشمیر میں پناہ دی۔ مگر اس قوم پر یہ لعنت ڈالی کہ وہ ہمیشہ در بدر پھرتی رہے اور کسی جگہ بھی امن سے نہ ٹکنے پائے۔ پچھلی باتوں کو تو جانے دیجئے آج جبکہ دنیا اخلاقی طور پر بہت ترقی کر چکی ہے۔ آج جبکہ کسی کو مذہب کی خاطر تکلیف دینا برا سمجھا جاتا ہے۔ ان سے وہ سلوک ہو رہا ہے جو پہلے کبھی نہیں ہوا۔ یورپ کے اکثر ممالک نے ان کو رد کر دیا ہے۔ جرمنی میں تو ان کی حالت غلاموں سے بھی بدتر ہو گئی ہے ان کی جائدادیں ضبط کی جا رہی ہیں انکے حقوق سلب ہو رہے ہیں۔ اور تو اور انکو انسانیت کا درجہ بھی نہیں دیا جا رہا اور یہی رو دوسرے ممالک میں بھی پھیل رہی ہے۔ کوشش کی گئی کہ فلسطین میں انکے لئے جگہ بن جائے۔ مگر وہاں جو حال ہے وہ بھی کسی سے پوشیدہ نہیں ان کی حالت اس قدر ناگفتہ بہ ہے کہ ان میں سے ہزارہا خودکشی کر چکے ہیں۔ یہ سب کچھ یونہی نہیں ہو رہا۔ خدا کے تمام فیصلے پرحکمت ہوتے ہیں۔ اور غور اور تدبر کرنے والے ان سے سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ میرے خیال میں یہ سب کچھ اس لئے ہو رہا ہے۔ کہ آج مسلمانوں کو اچھی طرح پتہ لگ جائے کہ جس قوم نے پہلے مسیح کی تکذیب کی۔ اس کا کیا انجام ہوا۔ اور جو لوگ مسیح ثانی کی تکذیب کر رہے ہیں۔ ان کا انجام کیا ہوگا۔ اللہ تعالےٰ ایک وقت تک ڈھیل دیتا ہے۔ مگر جس وقت اس کی غیرت یہ گوارا نہیں کرتی لوگ سرکشی میں بڑھتے ہی جائیں۔ اس وقت اس کی گرفت نہایت سخت ہوتی ہے انجام کار فتح تو جماعت احمدیہ کو ہی حاصل ہوگی۔ اور انشاء اللہ یہ سلسلہ اس قدر ترقی کرے گا کہ تمام اکناف عالم میں پھیل جائے گا۔ تکذیب کرنے والے آج کیوں اپنے آپ کو خدا کے غضب کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ یہ وہ زمانہ ہے۔ جس میں رحمت اور لعنت دونوں بہت سستی ہیں۔ اور ہر انسان سوچ سکتا ہے۔ کہ اس کے لئے کس میں فائدہ ہے۔

چونکہ صرف منہ سے ہی احمدیت قبول کرنا کافی نہیں اسلئے ہر احمدی پر ایک ذمہ واری عائد ہوتی ہے۔ اور وہ یہ کہ جس کام کا جماعت احمدیہ نے بیڑا اٹھایا ہے۔ اسکو پورا کریں کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم خدا کے فضل سے اسقدر قریب ہو کر بھی محروم رہیں۔ اور اس سے زیادہ بدبخت کون ہو سکتا ہے جو ایک ٹھنڈے چشمے کے کنارے بیٹھ کر بھی اپنی پیاس نہ بجھا سکے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر ہم نے ذرا بھی سستی کی۔ تو خدا کسی اور قوم کو کھڑا کر دیگا جو اس کام کو پورا کرے گی۔ خدا نہ کرے کہ ایسا ہو۔ اور ہم غضب الہٰی کا مورد بنیں۔ خدا ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم اس کام کے اہل ثابت ہوں

کتب منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل۔ ادیب۔ ادیب عالم۔ ادیب فاضل کی نئی اور سیکنڈ ہینڈ۔ ملنے کا پتہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

ضرورت ہے

ایک قابل دیانت دار قانون سے خوب واقف۔ خصوصًا قانون مال سے پیروکار کی۔ کوئی اپیل نویس۔ مختار یا عرضی نویس۔ جو پٹواری و قانون گو رہ چکا ہو۔ قابل ترجیح ہوگا۔ تنخواہ کا تصفیہ خط و کتابت یا بالمشافہ گفتگو سے ہوگا۔ ریاست مالیر کوٹلہ میں کام کرنا ہوگا۔ اسناد فورًا بھیجنی چاہئیں۔

المشتہر **خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را گاہے گاہے باز خواں ایں دفتر پارینہ را

قادیان میں یکہ کی سواری

ہمارے احباب میں سے اکثر حدیث العہد نوجوان کار لشکہ' دودی (ریل گاڑی) پر سوار اللہ اکبر کے نعرے بلند کرتے دار الامان آتے ہیں۔ اس موقعہ پر میں انہیں ان بزرگوں کی یاد دلانا چاہتا ہوں۔ جو قادیان میں بٹالہ سے پیدل یا یکہ کی سواری پر دھکے پر دھکے کھاتے ہوئے پہنچا کرتے تھے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ اس سفر میں جو مزا آتا تھا اس کا اب بعض لوگ تصور بھی نہیں کر سکتے کیونکہ یَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کی پیشگوئی ہر قدم پر پوری ہوتی نظر آتی تھی۔ اور اب بھی پیشگوئی پوری ہو رہی ہے۔ اور رہتی دنیا تک ہوتی رہے گی۔ مگر اس کی دوسری صورت ہے۔ یکہ ایک عجیب بے ہنگم سواری ہے جس پر انسان پیدل چلنے سے بھی زیادہ تھک جاتا ہے۔ اور ہر وقت خطرۂ جان۔ چنانچہ کوئی شاذ و نادر ہی ہو گا جسے اس پر کبھی نہ کبھی کوئی حادثہ نہ پیش آگیا ہو۔ میں پہلے پہل مولوی غلام رسول صاحب آف تنگہ کی رفاقت میں قادیان آیا۔ ہم نے بٹالہ پہنچکر غفارا کا یکہ لیا۔ پانچ آنے سواری کرایہ دیا۔ جب ہم وڈالہ سے آگے نکلے۔ تو ایک ہموار حصہ سڑک کا آگیا جس پر سے ریت آندھی سے اڑ چکی تھی۔ یکہ بان عموماً ایسے موقعہ پر یکہ تیز دوڑاتے ہیں۔ سواریوں کو خوش کرنے کے لئے یا اس تکلیف کے معاوضہ میں جو وہ سواریوں کو عموماً وڈالہ کے پاس ریت میں سے گزرنے کے لئے یکہ سے اتار کر پیدل چلا کر بالالتزام دیا کرتے تھے۔ چنانچہ غفارا نے بھی گھوڑے کو چابک لگایا۔ یکدم یکہ الٹ گیا۔ اور ہم آن واحد میں نیچے گر پڑے۔ خیر گزری۔ معمولی خراش آئی۔ غفارا نے ہمیں اڈے پر لا کر بڑ یا پیپل کے درخت کے پاس اتار دیا۔ وہاں ہم نے اپنے اسباب اور جسم اور کپڑوں سے گرد جھاڑی۔ چہروں پر غبار پڑ پڑ کر عجیب ہیئت ہو چکی تھی۔ اسی ہیئت کذائی کے ساتھ ہم مسجد اقصیٰ میں پہنچے۔

دوسری بار جب ہم آئے۔ تو جگّو کا یکہ تھا۔ نہر کے پل سے گزرتے ہوئے اس نے کہا۔ نانگہ پور کے رستے سے چلتا ہوں یہ رستہ ذرا اچھا ہے۔ جونہی گھوڑے کی باگ موڑی۔ یکہ اور اس کا گھوڑا ایک کھائی میں گر گئے۔ اس وقت بھی ہم نیچے ریت کا انبار ہونے کی وجہ سے بچ گئے۔ اور جان بچی لاکھوں پائے۔ کٹتے ہوئے کپڑے جھاڑ کر کھڑے ہو گئے۔ اور پھر سوار ہو لئے۔

ایک بار میں اپنے اہل و عیال کے ساتھ گورسیکی جا رہا تھا۔ جب ہم ناہن بیلن فیکٹری کے پاس سے گزرے۔ تو کسی نے یکہ بان کو آواز دی۔ کہ یکے کے پہیے کے دُھرے سے لوہے کی میخ نکل چکی ہے۔ اور پہیہ گرنے والا ہے۔ یہ سنتے ہی جان کے لالے پڑ گئے۔ خصوصاً اس لئے کہ گود میں جنید تھا۔ میں نے یکہ بان سے کہا۔ گھوڑے کو روکتے کیوں نہیں۔ اس نے کہا۔ یکہ کو روکا۔ تو فوراً الٹ جائے گا۔ یہ تو پہیہ ریڑھے پڑا ہوا ہے۔ اس لئے بچاؤ ہو رہا ہے۔ اگر میں نیچے چھلانگ لگاؤں۔ تو دباؤ پڑنے سے بھی یہی حال ہو گا۔ خدا پر بھروسہ رکھیئے۔ ذرا آگے نکل کر اس نے اپنے دو رفیقوں کو آواز دی۔ جو دوڑتے ہوئے پہنچے اور دونوں طرف سے یکہ کو تھام لیا۔ اور ہم خدا خدا کر کے نیچے اتر گئے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

یکہ بان بعض اوقات مسافروں کو بہت تنگ کرتے تھے۔ ایک بار ایک سرحدی تحصیلدار یہاں علاج کے لئے آئے تھے۔ وہ جا رہے تھے۔ میں بھی ان کے ساتھ سوار ہوا۔ یکہ بان نے رستہ میں کہا یکہ دباؤ ہے۔ بستر بھاری ہے۔ اور ایک دو سواریوں کو اتار دیا۔ تحصیلدار صاحب کو یہ بات ناگوار گزری۔ انہوں نے بستر بھی نیچے گرا دیا۔ اور کہا بوجھ زیادہ ہے تو بھائی صاحب (یکہ بان جو چلتا آرہا تھا) ذرا اسے اٹھاتے لانا۔ یہ کہتے ہی گھوڑے کی باگ خود پکڑ لی۔ اور یکہ دوڑا دیا۔ مجھے اندیشہ ہوا مگر وہ کہنے لگے۔ میں چلاتا جاتا ہوں آپ گھبرائیں نہیں۔ اس طرح پر انہوں نے یکہ بان کو بستر کے ساتھ دوڑا کر سواریوں کی تکلیف کا احساس کرایا۔

یکہ بان بعض اوقات کسی ملازم سرکار یا ریل گاڑی پر سوار ہونے والے کو وقت پر پہنچا کر پانچ پانچ روپے کرایہ بھی وصول کیا کرتے تھے۔ اور بارش کے ایام میں سوا روپیہ ڈیڑھ روپیہ فی سواری کرایہ وصول کرتے۔ اور ایک دو جانے والے ہوں۔ تو ان سے پانچ چھ روپے لے لیتے تھے۔ موڑ تک بارش کے ایام میں عموماً پانی اور کیچڑ رہتا تھا۔ پیدل ہی وہاں تک جانا پڑتا تھا۔ پھر رستے میں بھی کئی بار اتر کر پیدل چلنا پڑتا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ جنید کی خالہ کو [illegible] لاحق ہوئی۔ اور وہ دراصل مولود کے حصول برکت کے لئے اسی نیت سے آئی تھی۔ ابھی چلّہ نہ ہوا تھا کہ انہیں اپنے گاؤں جانا پڑا۔ بارش کے ایام تھے۔ اور موڑ تک ۱½ - ۲ میل یکے پر سواری نہیں جا سکتی تھی ان دنوں ایک رستہ نیا نکالا گیا۔ یعنی مدرسہ احمدیہ کے صحن سے گزر کر مقبرہ بہشتی سے مغربی جانب رستے سے کاٹھواں کے پاس سڑک پر جا چڑھتے تھے۔ میں نے چاہا۔ کہ یکہ اس صحن سے گزار لیا جائے۔ مگر انچارج مدرسہ شیخ مصری صاحب اسکی ممانعت کر چکے تھے۔ میں نے مجبوری بیان کی اور اجازت چاہی۔ مگر انہوں نے اجازت نہ دی۔ اور کہا۔ کہ ایک مثال قائم ہو گئی۔

مژدہ
خلاصۂ سفارش

ہم جمیع دستخط کنندگان بغرض رفاہ عام تصدیق کرتے ہیں۔ کہ جب سے دواخانہ فیاض منیجر صاحب نے جاری فرمایا ہے۔ اس میں ہر قسم کے مریض خصوصاً وجع المفاصل و گنٹھیا جن کے ہاتھ پاؤں جڑ گئے تھے جو برسوں سے درد کی تکالیف میں مبتلا تھے۔ شفایاب ہو چکے ہیں۔ منیجر صاحب کے پاس امراض سوزاک۔ ضعف جریان۔ بخار۔ سل۔ دمہ۔ پائیوریا۔ خرابی خون۔ بواسیر وغیرہ کی ایسی نسخہ ہائے ادویہ موجود ہیں جن کا اثر علاج نے آپ کی شہرت کو چار چاند لگا دیئے منیجر صاحب ادویات بالکل کم قیمت پر دیتے ہیں۔ لہٰذا ہم بڑے وثوق کے ساتھ بذریعہ تحریر ہذا سفارش کرتے ہیں کہ جو لوگ امراض بالا یا کسی دیگر امراض میں مبتلا ہوں۔ وہ منیجر صاحب سے مشورہ طلب کر کے فائدہ اٹھائیں۔ المشتہران۔ چودھری عبدالرحیم میونسپل کمشنر۔ ڈاکٹر خلیل احمد ملازم ہسپتال۔ محمد بشیر سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ ایس رؤف الحسن ڈپٹی انچارج۔ ایم۔ ایس۔ بی۔ آئی۔ لالہ بھگوتی پرشاد۔ لالہ گوردی شنکر۔ لالہ دیسراج تحصیلداران سردار سوجیت سنگھ۔ سید الحسن مسٹر انسپکٹر ایم۔ اے۔ ایس۔ مسٹر ایم۔ اے مجید وکیل وغیرہ

پتہ:۔ منیجر فیاض دواخانہ (رجسٹرڈ یافتہ) رنگ بازار جالندھر شہر

نئی جوانی

تندرستی۔ جوانی۔ عزت اور دولت

کا سیدھا راستہ دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے۔

ملنے کا پتہ:۔ اے شبیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو دوسرے بھی کسی نہ کسی عذر سے گذر جائینگے اور اس طرح یہ رستہ بن جائے گا۔ میں بہت پریشان ہوا۔ مدرسے کا چپڑاسی جو تھا۔ اس کے دونوں لڑکے میرے ماتحت ملازم تھے۔ اس کو میرا لحاظ تھا اس نے کہا جو موجود شیخ صاحب تو کھانا کھا رہے ہیں۔ تو میں پھاٹک کھول دیتا ہوں۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ اور اس طرح ہم گزر گئے

بعض احباب جب بٹالہ سے آتے تھے اور قادیان کی مقدس بستی کی عمارات ان کی نظر پڑتیں تو فرط ادب سے نیچے اتر پڑتے۔ نہر کے پل سے گذر کر خود مجھ پر بھی کبھی یہ جذبہ طاری ہوتا کہ یہاں تک تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پیدل بعض مسافروں کی مشایعت کے لئے تشریف لایا کرتے تھے۔ میری جبیں نیاز میں ہزاروں سجدے تڑپتے جو میں ان مقدس نقوش اقدام پر خداوند زمین و آسمان کے حضور بجا لانا چاہتا تھا۔ مگر جسم کی کمزوری قوت سے فعل میں نہیں آنے دیتی تھی ورنہ میں تو نقش و نگار در و دیوار دیکھتے ہی پکار اٹھتا

قَدْ بَدَتْ مَشَاهِدُ الْوَادِیْ اَنِیْخُوْا جَمَلِیْ

حضرت عرفانی کو مسافروں کی ان تکالیف کا بہت احساس تھا۔ ایک بار انہوں نے ایجنسی قائم کی اور ڈاک لانے والے کے ساتھ معاہدہ کیا جس سے صبح سویرے آنے والوں اور ظہر کے بعد جانے والوں کو گونہ سہولت ہو گئی۔ مگر اس سے دو چار اصحاب ہی فائدہ اٹھا سکتے تھے حضرت عرفانی کبیر کا نام زبان قلم پر آتے ہی ایک لطیفہ یاد آ گیا ایک روز وہ بھی میرے ساتھ یکہ پر سوار ہوئے گھوڑا معلوم ہوتا ہے تھکا ہوا تھا۔ یکہ بان بہت آہستہ چلاتا تھا۔ ایک چھکڑا ہمارے آگے آگے جا رہا تھا اور لطف یہ کہ یکہ والا اس سے آگے نہیں گزر جاتا تھا۔ شیخ صاحب نے چھکڑے والے کو آواز دی وہ ٹھہر گیا تو کہا بھائی ایک کام کرو اس یکہ کو اپنے چھکڑے کے ساتھ باندھ لو تاہم منزل مقصود پر دن ہوتے پہنچ جائیں۔ یکہ بان بہت نادم ہوا۔ اس نے گھوڑے کو چابک لگایا اور ہم کو جلد پہونچا دیا۔

آخر اللہ تعالے نے اپنے فضل سے ایسے سامان کر دئیے کہ لاریاں چلنے لگیں۔ ایک سکھ پہلے پہل یہاں اپنی لاری لایا اور پھر یکوں کو کوئی پوچھتا نہ تھا۔ حتے کہ یکے ایسے مفقود ہوئے کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے جب چاہا کہ یکہ کا فوٹو دے کر دور دور کے احمدیوں کو دکھائیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کس طرح اس پر سوار ہو کر گورداسپور وغیرہ تشریف لے جایا کرتے تھے۔ تو فوٹو کھینچنے کے لئے کوئی یکہ نہ ملتا تھا۔ آپکو دہلی جا کر فوٹو لینا پڑا مگر کہاں دلی کا اکہ اور کہاں قادیان کا بے ہنگم یکہ جس پر آرام سے جم کر کوئی بھاری بھرکم شخص ہی بیٹھ سکتا تھا۔ میں ایک دفعہ اکیلا قابو آ گیا۔ ہمیشہ یکہ بان کے ساتھ بیٹھ کر اپنے نحیف و زار جسم کو اذیت سے بچایا کرتا تھا۔ اس روز مجھے یکہ کے اندر چھتری کے نیچے تنہا بیٹھنا پڑا۔ ایک ایک قدم پر اچھلتا اور مجھے ایسا معلوم ہوتا کہ کوئی غیر معمولی طاقت مجھے پٹخنیوں پر پٹخنیاں دے رہی ہے۔ ایک شاعر سے اور کیا توقع ہو سکتی ہے۔ یہی کہ مرزا سودا کی مانند لانا میرا قلمدان یکہ کی شان میں شعر کہنے شروع کئے جن میں سے چند یاد آ گئے۔ سنہ ۱۹۰۶ء کا ذکر ہے

اف مار و یا مجھ کو الٰہی مری توبہ
کیا خوار کیا مجھ کو الٰہی مری توبہ
شیطان کا چرخہ ہے کہ یکہ کی سواری
اس چرخ پہ چڑھ کر تو گئی عقل بھی ماری
کچھ ہوش نہیں اپنا کہ جاتا میں کدھر ہوں
لٹا جاؤں ادھر ہوں تو گرا جا کے ادھر ہوں
گھوڑا جو کہیں بھڑکا تو شامت مری آتی
بادل جو کہیں کڑکا تو شامت مری آتی
آنتوں میں پڑے بل تو کلیجہ نکل آیا
یارب مجھے یہ کیسی مصیبت میں پھنسایا
پسلی مری اک ضرب یقیناً نہ سہے گی
یہ ریڑھ کی ہڈی بھی سلامت نہ رہیگی
اس یکہ سے بہتر تھا۔ کہ پیدل ہی میں چلتا
گھٹ گھٹ کے مصیبت میں مرا دم نہ نکلتا
دم رک گیا میرا ذرا دم لو کہ میں دم لوں
پھر میں نہ چڑھوں گا کبھی چاہو تو قسم دوں
یارب یہ سڑک ہے کہ ہے میرا خط تقدیر
کچھ پیش نہیں چلتی نہ سوجھے کوئی تدبیر
ہچکولے پہ ہچکولا ہے جھٹکے پہ ہے دھکا
یہ خوف کہ یکہ ابھی الٹا۔ ابھی الٹا
سر بھنے لگا ہے مجھے چکر آ گیا سر بھی
کمزور زمانے میں نہ ہو کوئی بشر بھی
اکمل یہ سفر دل میں بہت یاد رکھونگا
گر اب کے بچا۔ پھر تو کبھی نام نہ لونگا

لاریوں کے چلانے ان کی تعداد بڑھانے میں مکرم میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق اور میاں عبد اللہ جان صاحب ٹیلر ماسٹر مرحوم نے بہت حصہ لیا جزاہم اللہ احسن الجزاء اس کے بعد جلد ہی ریلوے سڑک تیار ہو گئی اور ریل گاڑی کے ذریعے نقل و حرکت جاری ہو گئی یہاں تک کہ چند سالوں ہی میں ہمارے بعض احباب یکے کا نام بھی غالباً بھول گئے ہیں۔ مگر کبیر السن اصحاب سے پوچھو انہیں خوب یاد ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب سفر پر جاتے۔ یکہ پر سوار ہوتے۔ تو بعض احباب فرط شوق میں ساتھ ساتھ دوڑتے جاتے۔ اکبر شاہ خان صاحب نجیب آبادی نئے نئے آئے تھے ایک بار وہ بھی ساتھ دوڑتے گئے نہر کے پل پر جا کر یہ کہتے ہوئے بیٹھ گئے۔ اتنے میلوں سے دوڑتا آ رہا ہوں کوئی داد بھی نہیں دیتا۔ افسوس خان صاحب کا انتقال پچھلے دنوں ایسی حالت میں ہوا کہ وہ احمدیت سے انکاری تھے۔ اور میں نے ان کی موجودگی میں یہ شعر چھپوایا تھا ؎

نجیب آباد میں چرچا ہے کیا آج کل اکمل
کہ ہیں کچھ اور اکبر شاہ خاں کچھ اور کہتا ہے

عجیب بات ہے کہ اس وقت خان صاحب بالکل ہمارے ساتھ تھے اور میں اس شعر کے بارے میں کوئی صحیح توجیہ نہیں کر سکتا تھا لسان الغیب تھی۔ واقعات تو کئی ہیں۔ اور اکثر اصحاب کبار کو اس سے بھی دلچسپ واقعات پیش آئے ہوں گے۔ مگر میں نے آج مندرجہ عنوان شعر کی تصدیق میں اس دفتر پارینہ کا ایک صفحہ پڑھ دیا تا اس عہد مبارک کی یاد تازہ ہو جائے اور ریل گاڑی کے سوار یکہ سواروں کو یاد کر لیں۔

چو با حبیب نشینی و بادہ پیمائی
بیاد آور رفیقاں بادہ پیماں را

اللھم صل علی محمد و علی آل محمد و علی عبدہ المسیح الموعود۔ اکمل عفا اللہ عنہ

مفت۔ ایک کارڈ لکھ کر منگائیے کار اور روزگار کماؤ اور امیر بن جاؤ۔ ہر دو کتب مفت حاصل کریں۔ نیشنل ٹریڈنگ کمپنی خانخاناں جالندھر پنجاب

آرائش جمال باتصویر

مصنفہ وزیر بیگم ضیا ادیب فاضل ایڈیٹر عزیزی بیلے کی انمول تالیف، اس کتاب میں عورتوں کے سنگھار اور جسمانی آرائش کے تمام مشرقی مغربی طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ دو درجن فوٹو کی خوبصورت تصاویر کے علاوہ زنانہ ضروریات و نشو و نما مجرب نسخے جو معمولی لاگت پر گھر میں تیار ہو سکتے درج کئے گئے ہیں۔ کتاب کی خوبی کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ [illegible] صاحب آئی ایم ایس [illegible] ایک انمول علمی دیباچہ بھی لکھا ہے۔ [illegible] نے اس کتاب [illegible] آرائش جمال کے مطالعہ سے عملی فائدہ اٹھائے۔

قیمت مجلد دو روپے آٹھ آنہ بلا جلد دو روپیہ علاوہ محصول
کتب خانہ لطف زندگی قاضی خانہ موچی گیٹ لاہور
نوٹ:۔ جلسہ سالانہ قادیان پر دفتر اخبار "الفضل" سے خریدیں

پھول پتی، ہیمنگ و سلائی کیلئے زمانہ حال کی بہترین مشین ایڈلہ ہے آپ بھی ایڈلہ خریدیں
نظیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور سول ایجنٹس برائے پنجاب و سرحد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ ۴) کی زد سے نہیں بچ سکا۔ جو بیان مصری نے عدالت میں دیا ہے۔ ہر شریف انسان اسے حقارت کی نظر سے دیکھے گا شیخ صاحب اس حربہ سے شریفوں کے دلوں پر فتح حاصل نہیں کر سکتے بلکہ اپنے لئے نفرت پیدا کر رہے ہیں۔

حضرت امیر المومنین کا خطبہ آپ کی صداقت کی معجز نما دلیل ہے۔ تحریک جدید سال پنجم میں ایک روپیہ امسال ہے۔ حضرت اقدس امیر المومنین کی خدمت میں عاجزہ کی طرف سے پیش کر دیں۔ اور میرے لئے دعا کرائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی توفیق بخشے۔

راقمہ خ۔ ب۔ از میانوالی

361

کلکتہ کے مؤقر روزنامہ "ہند" کے معزز مدیر کی ایک آرزو

مجھے اس کفر کی آرزو ہے۔ جو احمدی جماعت اپنی اسلامی خدمات سے دکھا رہی ہے

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جلسے جو احمدی جماعتوں نے ۱۲ دسمبر کو ہندوستان کے طول و عرض میں منعقد کئے نہایت کامیاب اور بے حد مؤثر ثابت ہوئے۔ اعلیٰ طبقہ کے مسلمان معززین کے علاوہ غیر مسلم معزز اور مشہور اصحاب نے بھی ان جلسوں میں شرکت کی۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات والا صفات کے متعلق انتہائی اخلاص و محبت کا اظہار کیا۔ اس کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ کو اس بنا پر خراج تحسین ادا کیا۔ کہ وہ مسلمانوں اور غیر مسلموں میں اتحاد اور محبت پیدا کرنے کے لئے اس قسم کے جلسوں کی تحریک کو کامیاب بنا رہی ہے۔ کلکتہ کے مؤقر روزنامہ اخبار "ہند" کے مدیر محترم جناب ملیح آبادی صاحب نے اپنے اخبار مورخہ ۱۴ دسمبر میں جہاں کلکتہ کے جلسہ کے صدر مسٹر سنتوش کمار کی شاندار تقریر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں شائع کی ہے وہاں اپنی طرف سے ایک مختصر مگر نہایت مؤثر نوٹ بھی لکھا ہے جو یہ ہے:۔

"کلکتہ کی جماعت احمدیہ ہر سال بڑے پیمانے پر جلسہ سیرت منعقد کیا کرتی ہے اس سال بھی اس نے البرٹ ہال میں جلسہ کا سامان کیا۔ جلسے کے صدر سابق میئر کلکتہ مسٹر سنتوش کمار باسو تھے۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ میں بھی حاضر ہوا تھا۔ اگرچہ عدیم الفرصتی سے دیر تک ٹھہر نہ سکا۔

جماعت احمدیہ ایک فعال جماعت ہے کاش تمام مسلم جماعتیں ایسی ہی باعمل و مستعد ہوتیں۔ یہ جماعت مذہبی جماعت ہے اور انتہائی جوش و خروش سے اپنی بصیرت کے مطابق سرگرم عمل رہتی ہے میرے دل میں اس جماعت کی بہت قدر ہے۔ افسوس ہے۔ ان مسلمانوں پر جو احمدیوں کی تکفیر کرنے میں تو پیش پیش ہیں۔ مگر خدمت اسلام انجام دینے میں سب سے پیچھے ہی نہیں۔ بلکہ سرے سے میدان چھوڑ چکے ہیں۔ کاش یہ تکفیر کرنے والے اپنے عمل سے ثابت کرتے کہ یہ بھی مسلمان ہیں۔ اگر کفر وہی ہے۔ جو احمدی جماعت اپنی اسلامی خدمت سے دکھا رہی ہے۔ تو مجھے بھی اپنے لئے اس کفر کی آرزو کرنا چاہیئے"

مجالس خدام الاحمدیہ کے عہدیداروں سے التجا

بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ کے جملہ عہدیداران کی خدمت میں التماس ہے کہ ایام جلسہ کے دوران میں ازراہ کرم دفتر مجلس خدام الاحمدیہ میں کسی موقعہ پر ضرور تشریف لائیں۔ تاکہ بیرونی مجالس کے متعلق معلومات میں اضافہ ہو۔ اور مجلس کے پروگرام پر بہتر طریق پر عمل کئے جانے کے لئے تبادلہ خیالات ہو سکے۔ خاکسار سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

ایک تعلیم یافتہ غیر احمدی خاتون کے خیالات

گو اس وقت تک میں نے بیعت نہیں کی۔ مگر بفضلِ رحمٰن میرے خیالات جماعت احمدیہ کے متعلق بہت اچھے ہیں۔ دیگر اخبارات جو کہ جماعت احمدیہ کے سخت مخالف ہیں ان کے مطالعہ سے اخبار الفضل کے دیکھنے کا شوق ہوا لہٰذا اخبار الفضل کا مطالعہ متواتر کئی ماہ سے کر رہی ہوں۔ میں حلفیہ کہتی ہوں کہ اخبار الفضل کے مضامین مدلل اور پُر تاثیر ہوتے ہیں۔ جو کہ مقناطیس کی طرح دل کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

خاص کر حضرت امیر المومنین کا خطبہ جمعہ اس قدر پُر لطف اور پُر معارف ہوتا ہے۔ کہ باوجود کافی طویل ہونے کے خواہش ہوتی ہے۔ کہ کاش کچھ اور فرمایا ہوتا۔ لہٰذا ہر خطبہ بار بار پڑھتی ہوں۔ اور کوشش ہوتی ہے کہ خطبہ کے خاص خاص مقامات جو میرے دل پر غیر معمولی اثر ڈالتے ہیں از بر کر لوں۔

خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ دسمبر ۱۹۳۸ء جو کہ شیخ عبد الرحمٰن صاحب کی بد زبانی کے متعلق ہے پڑھ چکی ہوں۔ واقعی مصری نے اپنے کینہ و بغض کی زہر اور حسد کی آگ اگلنے میں ایڑی چوٹی تک زور لگایا ہے۔ مگر یہ کوئی نئی بات نہیں۔ دنیا کا کوئی مصلح بھی فتنہ انگیزوں کی افترا پردازی اور بہتان طرازی کی

(بقیہ صفحہ ۴)

بد بوئے بغل کی دوا

ہماری دوا کے استعمال سے صرف ایک ہفتہ میں شرطیہ بغل کی بدبو دور ہو جاتی ہے اور پھر عمر بھر یہ شکایت نہیں ہوتی۔ صرف ہفتہ بھر یہ دوا بغل میں لگانی پڑتی ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ۔ محصولڈاک ۸/ علاوہ

اکسیر موتیا

یعنی

بغیر اپریشن سفید موتیا دور کرنیوالی بے مثل دوائی جو کہ ایک ہزار سے زائد اشخاص پر تجربہ کر لینے کے بعد مشتہر کی گئی ہے

ایک باکرامت بزرگ کا عطیہ

مکمل فائدہ نہ ہونیکی صورت میں حلفیہ تحریر آنے پر قیمت واپس علاوہ ازیں ککرے۔ پڑوال۔ خارش۔ ناخونہ۔ جالا۔ دھند غبار۔ سرخی۔ آشوب چشم باسی کیلئے بے خطا چیز ہے۔

سیاہ موتیا۔ اترے ہوئے سیاہ موتیئے کو بشرطیکہ نظر باقی ہو چالیس یوم میں مکمل فائدہ کرتی ہے۔ غلط ثابت ہونے پر پچاس روپیہ انعام قیمت مکمل کورس سوا دو روپیہ۔ محصولڈاک ۸/ علاوہ

لکنت یعنی تھتھلاپن کی دوا

اس مرض کا مریض الفاظ صاف طور پر ادا نہیں کر سکتا ہے ایک ایک لفظ ادا کرنے کیلئے بہت دقت پیش آتی ہے۔ یہ لاثانی دوا اس مرض کو دور کرنے میں شرطیہ کامیاب ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت مکمل علاج پانچ روپے محصولڈاک ۸/

ملنے کا پتہ:۔ اے شیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر (پنجاب)

بوٹ اور شوز کی سستی اور بہترین دوکان کرنال شاپ انارکلی لاہور ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نمبر ۵۲۲۲:- منکہ محمد حنیف ولد رحیم بخش قوم قاضی پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۴۳ سال تاریخ بیعت ۹ مارچ ۱۹۱۵ء ساکن رتو چک ڈاکخانہ چھپال ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۱/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کل جائداد بصورت نقدی تقریباً اڑھائی ہزار روپیہ ہے لیکن میرا گزارہ اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمدنی پر ہے جو مجھے بطور پنشن -/۶۶/۹ ماہوار سرکار سے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی اس ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:- محمد حنیف پنشنر بقلم خود
گواہ شد:- ہدایت اللہ کارکن اللہ بخش
گواہ شد:- قاضی غلام نبی سکنہ رتو چک حال کارکن اللہ بخش سٹیم پریس قادیان

نمبر ۵۲۲۳:- منکہ زینب بیگم زوجہ مولوی عبد اللطیف صاحب فاضل قوم ... پیشہ ملازمت عمر اٹھائیس سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱۲/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں اس وقت مبلغ ۳۵ روپیہ ماہوار پر نصرت گرلز سکول میں ملازم ہوں اور ایک ہزار روپیہ مہر ہے۔ جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد اور مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ ماہوار آمد ماہ بماہ ادا کرتی رہوں گی اور حصہ مہر اگر میں خود ادا نہ کر سکی تو صدر انجمن احمدیہ کو حق ہوگا کہ وہ میرے ورثاء سے وصول کرے۔ میرے ورثاء پر اس وصیت کی ادائیگی لازم ہوگی۔

الامۃ:- زینب بیگم بقلم خود معلمہ نصرت گرلز سکول
گواہ شد:- میمونہ صوفیہ معلمہ نصرت گرلز سکول
گواہ شد:- سردار بیگم معلمہ نصرت گرلز سکول
گواہ شد:- عبد اللطیف مولوی فاضل بقلم خود خاوند موصیہ

نمبر ۵۲۲۴:- منکہ علاؤ الدین خان ولد حبیب خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۸۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء ساکن سہارنپور صوبہ یو پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۱/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت غیر منقولہ کوئی جائداد نہیں ہے مجھے سرکار سے ۳۰ روپے ماہوار پنشن ملتی ہے اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ یعنی مبلغ ایک روپیہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا اگر میری وفات پر کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کی نسبت بھی میری وصیت ہے کہ اس کے دسویں حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

کاتب الحروف حاجی غلام احمد خان از کریام
العبد:- علاؤ الدین خان نشان انگوٹھا و دستخط بحروف اردو
گواہ شد:- شیخ عبد الحمید بقلم خود موصی ۳۵۳۹ ضلع ڈیرہ دون
گواہ شد:- چوہدری غلام حسین چک ۱۰۰ شمالی سرگودھا۔

نمبر ۵۲۲۶:- منکہ نورجہان بیگم زوجہ چوہدری غلام حسین صاحب قوم جٹ عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری موجودہ جائداد منقولہ حسب ذیل ہے:- مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے اور صرف زیور -/۵۰ روپے کا ہے۔ کل میزان -/۵۵۰ روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد اس کے علاوہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔

الامۃ:- نورجہان بیگم
گواہ شد:- غلام حسین پٹواری نہر چک ۲۱۰ گ ب تحصیل سمندری ضلع لائلپور
گواہ شد:- سکندر علی موصی ۳۷۳

نمبر ۵۲۲۵:- منکہ غلام حسین ولد چوہدری محمد یار صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائداد اور کوئی نہیں ہے۔ صرف ملازمت پر میرا گزارہ ہے جو کہ اس وقت -/۱۸ روپے ماہوار ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ جو مجھے آمدنی ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں ہے کیونکہ والد صاحب خدا کے فضل سے ابھی زندہ ہیں۔ جس وقت بھی میری کوئی غیر منقولہ جائداد منجانب والد صاحب یا میں خود پیدا کروں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور میں انشاء اللہ ایسی جائداد کا ۱/۱۰ حصہ اپنی زندگی میں ادا کر دوں گا اگر میں کسی صورت میں ادا نہ کر سکوں تو صدر انجمن احمدیہ قادیان کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ میرے ورثاء سے اپنا حصہ وصول کرے۔ اور میرے ورثاء کو کوئی عذر نہیں ہونا چاہیئے۔

العبد:- غلام حسین پٹواری نہر چک ۲۱۰ گ ب تحصیل سمندری براستہ ماموں کانجن ضلع لائلپور۔
گواہ شد:- سکندر علی موصی ۳۷۳
گواہ شد:- ڈاکٹر نور احمد میڈیکل آفیسر چک ۲۱۰ گ ب

نمبر ۵۲۶۵:- منکہ محمد شریف ولد چوہدری نظام الدین صاحب قوم جٹ پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۳۵ء ساکن محمد آباد سندھ ڈاکخانہ تالہی ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۳/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت چالیس روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر میری جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی علاوہ مذکورہ بالا تنخواہ کے میں بطور ڈاکٹر پریکٹس بھی کرتا ہوں جس کی آمدنی فی الحال کوئی نہیں لیکن اگر کبھی اس سے کوئی آمد ہو تو اس کا ۱/۱۰ حصہ بھی داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

العبد:- محمد شریف محمد آباد سندھ
گواہ شد:- عنایت محمد مینیجر محمد آباد سندھ
گواہ شد:- رحمت علی اکونٹنٹ محمد آباد سندھ

ہمارے آہنی خراس بیل چکی پر
اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار
منافع حاصل کیجئے
خوش ہونگے
بھی علاوہ ازیں
منجانب
ایم - اے رشید اینڈ سنز انجینیرز بٹالہ پنجاب

نئی دوکان نیا سامان
خواجہ برادرس جنرل مرچنٹس انارکلی لاہور
کی دوکان پر تشریف لائیں!
یہاں پر موزے بنیان - سویٹر - مفلر اونی پشمینہ نیز تولیہ کالر - ٹائی اور دیگر آرائشی سامان بارعایت مل سکتا ہے۔
نزد چوک دھنی رام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں نہایت باموقعہ سکنی اراضیات

قیمت کا فیصلہ اقساط پر بھی ہو سکتا ہے۔

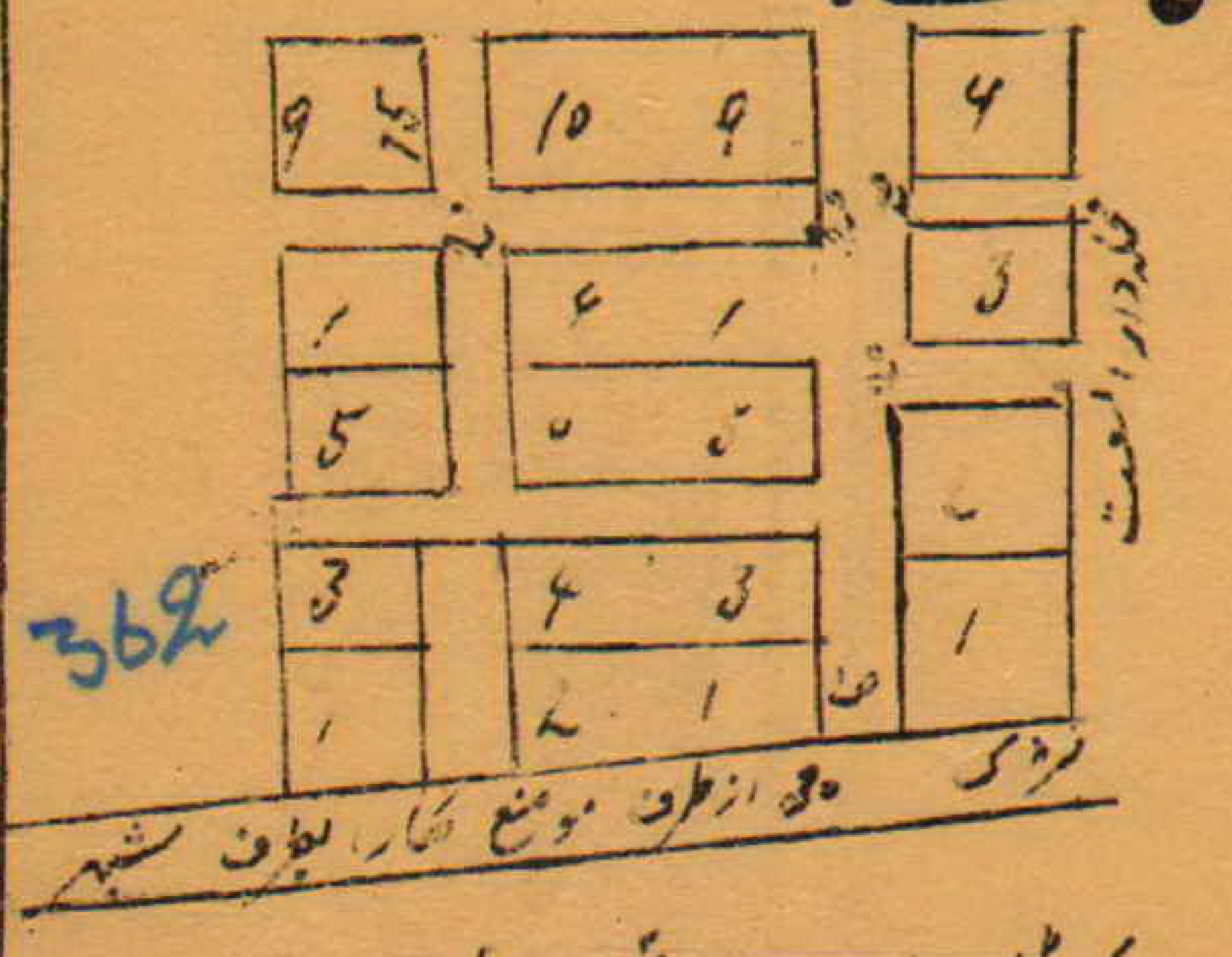

(۱) محلہ دارالسعة میں آبادی سے گھرا ہوا رقبہ ۲۰ فٹ کی سڑک پر ۱۳ روپیہ مرلہ ۳۰ فٹ کی سڑک پر ۱۵ روپیہ۔

(۲) محلہ دارالفضل میں احمدیہ فروٹ فارم سے ملحق ۹۰ کنال رقبہ برائے فروخت ہے۔ ریلوے سٹیشن ہائی سکول ہسپتال و جلسہ گاہ سے قریب واقعہ ہے ۲۰ فٹ کی سڑک پر ۱۸ روپیہ فی مرلہ ۳۰ فٹ کی سڑک پر ۲۰ روپیہ مرلہ اس رقبہ میں سے قریباً ۴۵ کنال رقبہ فروخت ہو چکا ہے۔

(۳) آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خانصاحب کی کوٹھی واقعہ دارالانوار کے سامنے مارکٹ کی صورت میں چند دوکانیں زیر تجویز ہیں۔ یہ ۵۷ فٹ کی سڑک پر واقعہ ہوں گی۔ یہ اس قدر باموقعہ رقبہ ہے کہ جب تمام محلہ آباد ہو گیا۔ تو یہ رقبہ ۲۰۰ روپیہ مرلہ کے حساب سے بھی نہیں ملیگا۔

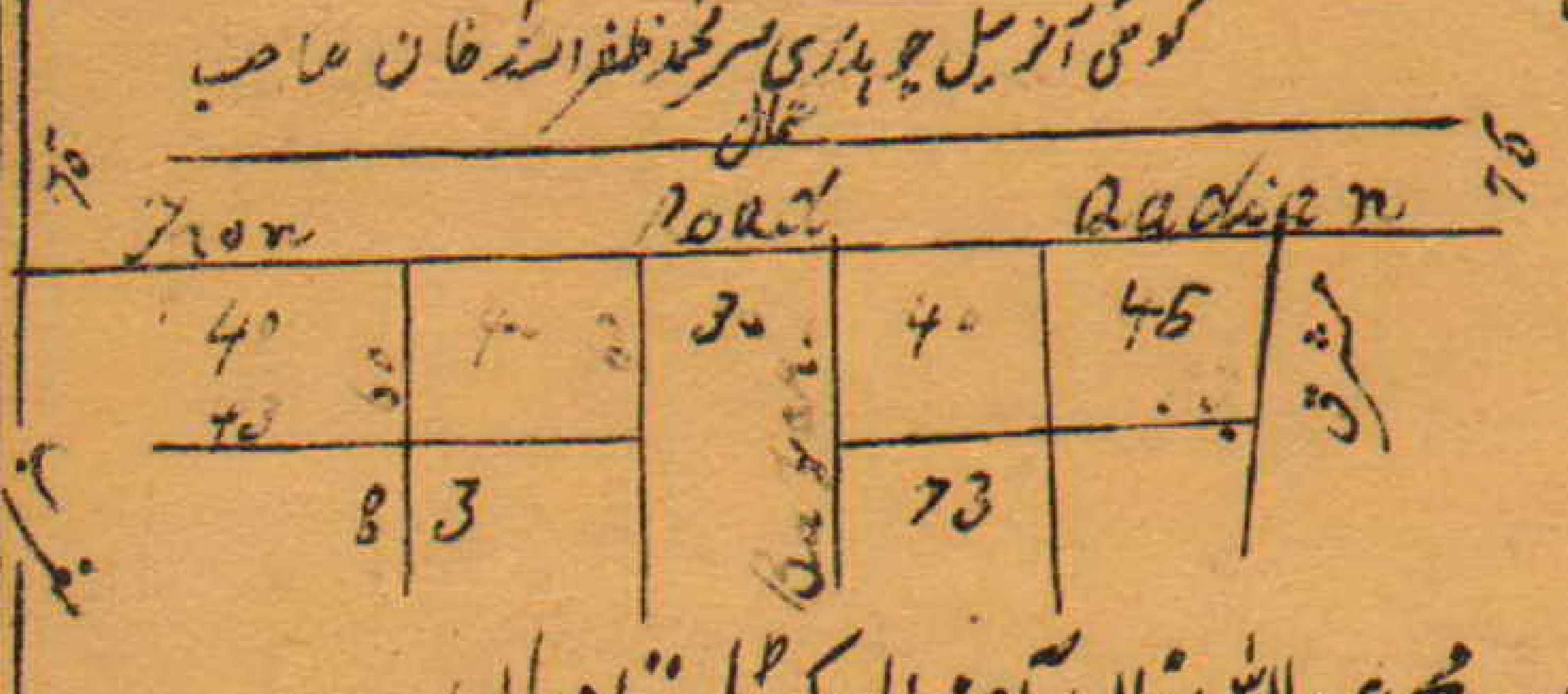

اس لئے نادر موقعہ ہے نقشہ کے مطابق فی الحال سامنے کے چار ٹکڑے جو کہ ۱۰۔۱۰ مرلہ میں منقسم ہوں گے۔ فروخت ہوں گے فی مرلہ ۷۵ قیمت کل ٹکڑہ ۷۵۰

خاکسار:۔ محمد عبداللہ خاں آف مالیرکوٹلہ۔ قادیان

جلسہ سالانہ کی خوشی میں نادر موقع مجرب ادویات بہترین اکسیرات خاص رعایت کا اعلان

احمدیہ یونانی فارمیسی میں تشریف لاویں

امرت بوٹی رجسٹرڈ دماغت۔ جریان ہر قسم کی مردانہ بداعتدالیوں کے لئے ۵۰ گولی عہ کی بجائے ۸	**جام شباب** مقوی اعصاب۔ عملی قوت مردانہ کے لئے بہت مفید ہے۔ عہ والی شیشی ۱۴	**کیسٹو ریم** بڑھاپے کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ موٹاپن کے لئے زبردست دوا ہے ۴۰ گولی عا کی بجائے عہ	**لیکوراٹن پلز** عورتوں کے سیلان الرحم کے لئے خاص مجرب اکسیر ہے ۵۰ گولی عہ	**گینو ریم** نئے اور پرانے سوزاک کے لئے خاص کر مجرب ہے شیشی خورد ۱۲	شاہان مغلیہ کی روزانہ خوراک کیساتھ **عرق ماء اللحم عنبری** دو آتشہ سہ آتشہ شامل ہوتا رہا ہے۔ دو آتشہ ہے۔ سہ آتشہ للعہ فی بوتل
سفوف اعظم جواہر والا گرمی شانہ۔ سرعت مادہ منویہ کے پتلے پن کو دور کرتا ہے ۲ خوراک عا روپیہ کی بجائے ۸	**حسن نکھار** چہرہ کی چھائیوں۔ کیلوں۔ مہاسوں کو دور کرتا ہے۔ شیشی خورد ۸	**رفیق جمال** زبردست خوشبودار صابون سے چہرہ کو صاف کر کے لگائیں۔ شیشی خورد ۶	**روزن ٹانگن** خالص بادام روغن سے تیار کردہ خوشبودار۔ شیشی خورد ۴	**بریں لوشن** ہر قسم کی دماغی کمزوری کے لئے مجرب دوا ہے ۵۰ گولی عہ	منیجر احمدیہ یونانی فارمیسی رجسٹرڈ
امریکن آئی لوشن آنکھوں کی بیماریوں کے لئے شیشی خورد ۵	**آنکز سول** گکرے دور کرنے میں نہایت مفید ہے شیشی خورد ۱۲	**پائیولین پلز** ہر قسم کی بواسیر کی مجرب دوا ۵۰ گولی عہ	**پائیوریس ٹوتھ پوڈر** دانتوں کی تمام امراض کیلئے مفید ہے دانتوں کو مضبوط رکھتا ہے۔ شیشی خورد ۴ کلاں ۸	**پائیوریس لوشن فارگمز** مسوڑھوں سے خون بیپ آنے کو روکتا ہے شیشی خورد ۶	**جالندھر کینٹ پنجاب**

وصیت نمبر ۵۲۶۴

منکہ سیدہ نظیر فاطمہ بیگم نصرت بنت ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب قوم سید عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن قادیان دارالبرکات ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۸/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے گلے کا ایک زیور و ایک طلائی انگشتری و ایک جوڑی کانوں کی طلائی بالیاں جن کی اندازاً قیمت کل ۶۰ روپے بنتی ہے۔ جو میری والدہ صاحبہ محترمہ کی عطا کردہ ہے۔ اس کے علاوہ ۵۶۰ روپے نقد ہیں جو والد صاحب محترم نے مختلف اوقات میں مجھے عطا کئے ہیں۔ اسطرح میری کل جائیداد ۶۲۰ روپے بنتی ہے۔ جس کا ۱/۸ حصہ صدر انجمن احمدیہ کے حق میں وصیت کرتی ہوں۔ علاوہ اس کے میرے والد محترم مجھے پانچ روپے ماہوار بطور جیب خرچ عطا کرتے ہیں۔ ہر مہینہ اس رقم کا بھی ۱/۸ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتی رہوں گی۔ انشاء اللہ العزیز

العبد۔ سیدہ نظیر فاطمہ بیگم نصرت گواہ شد۔ ڈاکٹر سید رشید احمد بقلم خود والد موصیہ حال وارد زابل سیستان ایران۔ گواہ شد۔ سید عبدالرشید بقلم خود ریلوے ملازم اوکاڑہ منڈی۔ ضلع منٹگمری۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

خاکسار کے بھائی سید ظل الرحمن صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ و نمونیہ ایک مہینے سے سخت بیمار ہیں احباب کرام دعا فرمائیں۔ سخت تشویش ہے۔

خاکسار:- سید بدرالدین احمد از کلکتہ

ہر قسم کی مشین

سیویاں دکاندار و نیز خاص رعایت
سیویاں خریدنے کے لئے
قدیمی مشہور و معروف کارخانہ
مشین سیویاں مستری محمد اسحٰق
حافظ محمد یعقوب بیرون رام ڈ
جالندھر شہر کو یاد فرمائیے
مزید معلومات کیلئے خط وکتابت کیجیے

ایک انجن ڈرائیور کی ضرورت

کارخانہ روئی سندھ میں ایک تجربہ کار انجن ڈرائیور کی ضرورت ہے جو بلاک سٹون ڈیزل آئل انجن ایک سو گھوڑوں کی طاقت والے پر کام کر سکے اور پورے طور پر اس کی دیکھ بھال اور بوقت ضرورت ضروری مرمت وغیرہ بھی کر سکے۔ درخواستیں بنام مینیجر سندھ جننگ فیکٹری کنری (سندھ) کے سند ہند ... آنی چاہئیں ان کے ہمراہ سارٹیفکیٹ وغیرہ کے علاوہ درخواست کنندہ یہ بھی تحریر کرے کہ کس قدر تنخواہ پر آ سکتا ہے۔

مینیجر سندھ جننگ فیکٹری کنری سندھ

مکانات و قطعات زمین قابل فروخت

میرے دو مکان محلہ ارائیاں میں جو محمد عبداللہ صاحب جلد ساز کے مکان کے بالمقابل واقع ہیں قابل فروخت ہیں مسجد اقصیٰ سے دو منٹ اور مسجد مبارک سے تین منٹ کی مسافت ہے۔ ایک قطعہ زمین متصل مکان بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی واقع ہے۔ اس کا رقبہ ۱½ کنال ہے۔ ایک اور قطعہ زمین ۱½ کنال حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کے مکان کے مغرب میں واقع ہے۔ میں ان ہر دو قطعات کو بھی فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ خواہشمند احباب مجھ سے مل کر قیمت کا فیصلہ کریں۔

وزیر خان اوورسیر۔ قادیان

مکندپور و بنگہ ضلع جالندھر میں باموقعہ جائداد کی فروخت

دو دوکانات ملکیہ و مقبوضہ صدر انجمن احمدیہ واقعہ مکندپور ضلع جالندھر جو بہت عمدہ موقعہ پر واقع ہیں۔ بتاریخ ۷/۱/۳۹ بروز ہفتہ اور ایک قطعہ مکان واقعہ بنگہ ضلع جالندھر ملکیت و مقبوضہ صدر انجمن احمدیہ بتاریخ ۸/۱/۳۹ بروز اتوار منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان موقعہ پر نیلام کریں گے۔ زر نیلام کا ¼ حصہ بولی ختم ہونے پر فوراً وصول کر لیا جائے گا۔ اور بقیہ ¾ زر نیلام روبرو سب رجسٹرار صاحب وصول کر کے رجسٹری کرا دی جائیگی خراجات رجسٹری بذمہ خریدار ہونگے۔

یہ جائدادیں نہایت عمدہ موقع کی ہیں۔ احمدی دوستوں کو چاہئیے۔ کہ ان کے لئے خریدار پیدا کر کے موقعہ پر لا کر بولی دلائیں۔ نیلام کی کارروائی ٹھیک دس بجے صبح شروع کر دی جایا کرے گی۔ خواہشمند احباب موقع پر پہنچ کر بولی دیں۔

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

باجلاس جناب چودھری عطا محمد صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم شورکوٹ ضلع جھنگ

اشتہار

درخواست برائے تقسیم اراضی کھاتہ ۱۴۳ سال ۳۶-۱۹۳۷ء موضع کوٹ رستم تحصیل شورکوٹ برقبہ ... کنال

محمد ولد نور محمد ذات گاذر سکنہ کوٹ رستم تحصیل شورکوٹ

محمد ظفر ولد سلطان نابالغ و اللہ بخش ولد لقمان نابالغ بولایت محمد مدعی علیہ اقوام گاذر سکنائے کوٹ رستم تحصیل شورکوٹ

سائلان

نمبر شمار نام ولدیت قومیت سکونت تحصیل

(۱) محمد مسعود۔ محمد اسمٰعیل۔ چیلہ سیال در سور شاہ جھنگ
(۲) محمد افضل۔ علی محمد
(۳) جیا رام تیج بھائی۔ چوگھ کوٹ رستم شورکوٹ
(۴) موتی رام۔ سونا رام گوگنائی
(۵) خان محمد۔ پہلوان۔ سیال رجبیانہ بدھ رجبیانہ
(۶) غلام عباس۔ بشیر
(۷) مسماۃ اللہ جوائی۔ اختر نور
(۸) جنداں بی بی بیوہ سیال
(۹) طالب حسین۔ بشیر ... رجبیانہ
(۱۰) خادم حسین
(۱۱) ...
(۱۲) ... سلطان
(۱۳) سجاد دل احمد
(۱۴) رجب
(۱۵) نصرت عنایت
(۱۶) سماعیل داؤد
(۱۷) اعظم
(۱۸) پہلوان
(۱۹) دسندہ رام ہرڈیال ... کوٹ رستم
(۲۰) پنڈی داس بدھو رام
(۲۱) پہلو۔ دتہ رجبیانہ
(۲۲) امیر۔ نورند رام گندہ
(۲۳) ٹھاکر داس
(۲۴) رام چند
(۲۵) محمد نواز۔ خان سیال رجبیانہ ٹڈ رجبیانہ
(۲۶) حق نواز
(۲۷) پہلوان کتبیر
(۲۸) امیر۔ اللہ یار
(۲۹) نور
(۳۰) مسماۃ نعمت بیوہ سلطان
(۳۱) اکبر داد
(۳۲) اعظم۔ داد تنگو ٹڈ رجبیانہ شورکوٹ
(۳۳) غلام قادر عظمت تنگو
(۳۴) محمد اشرف
(۳۵) ولی داد۔ مراد
(۳۶) فرید۔ علی محمد سیال رجبیانہ تنگو
(۳۷) پہلوان
(۳۸) فتح محمد
(۳۹) محمد اشرف بیوہ دیش محمد چیلہ سیال در سو استھانہ جھنگ
(۴۰) نور محمد سلطان محمد
(۴۱) پہلوان۔ اسلام سیال رجبیانہ ٹڈ رجبیانہ شورکوٹ
(۴۲) دریام
(۴۳) محمد مراد۔ عنایت
(۴۴) سلطان سیال سرہانہ بیلہ سرہانہ
(۴۵) عنایت۔ محمد سیال رجبیانہ کوٹ رستم
(۴۶) محمد۔ سمندہ چیلہ سیال
(۴۷) محمد۔ اللہ یار سیال سرہانہ
(۴۸) دریام۔ نلادل
(۴۹) وساکھی رام۔ دیوا رام سہگل
(۵۰) وزیر چند۔ نرنجن داس
(۵۱) میلا رام۔ بھو رنیداس ڈنگ بستی شید
(۵۲) رام لبھایا۔ گوردتہ رام
(۵۳) کیسر داس لیکو رام گوگنائی کوٹ رستم
(۵۴) بسنت رام
(۵۵) نور محمد برخوردار گاذر
(۵۶) رحیم بخش قائم الدین
(۵۷) اللہ بخش
(۵۸) مسماۃ جانی بیوہ اللہ دتہ
(۵۹) عنایت نور محمد گاذر کوٹ رستم شورکوٹ
(۶۰) محمد اسلام
(۶۱) اللہ بخش
(۶۲) نور محمد۔ اسلام گاذر کوٹ رستم شورکوٹ

مسئول علیہم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسؤل علیہم کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بغرض پیروی مقدمہ عدالت ہذا میں بہ تقرر ۶/۱/۳۹ بمقام کوٹ رستم تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ حاضر آویں۔ بصورت عدم تعمیل ان کے برخلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی

مہر عدالت: دستخط حاکم ۱۲/۲۸/۱۸

باجلاس جناب چوہدری عطا محمد صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم شورکوٹ ضلع جھنگ

اشتہار

درخواست براہ تقسیم اراضی کھاتہ ۱۴۰ جمعبندی ۳۴-۱۹۳۳ء موضع کوٹ رستم۔ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ رقبہ ۱۲ کنال

محمد ولد نور محمد ذات گازر سکنہ کوٹ رستم تحصیل شورکوٹ

محمد ظفر ولد سلطان نابالغ۔ اللہ بخش ولد لقمان نابالغ۔ بولایت مدعی ۱ اقوام گازر سکنائے کوٹ رستم تحصیل شورکوٹ

سائلان

بنام

نمبر شمار نام۔ ولدیت۔ قومیت۔ سکونت تحصیل

(۱) محمد مسعود۔ محمد چیلہ سیال۔ داسوانسانہ۔ جھنگ

(۲) محمد افضل۔ علی محمد ،، ،، ،، ،،

۳۔ محمد اشرف۔ درویش محمد ،، ،، ،، ،،

۴۔ نور محمد۔ سلطان محمد ،، ،، ،، ،،

نمبر شمار۔ ولدیت۔ قومیت۔ سکونت۔ تحصیل

۵۔ تیج بھائی۔ سوندا رام۔ گوگنان۔ کوٹ رستم۔ شورکوٹ

۶۔ موتی رام۔ ،، ،، ،، ،،

۷۔ خانچند۔ ویرو رام ،، ،، ،،

۸۔ خان محمد۔ پہلوان۔ سیال رجبانہ۔ مدھ رجبانہ ،،

نمبر شمار نام۔ ولدیت۔ قومیت۔ سکونت۔ تحصیل

۹۔ غلام عباس۔ شیر۔ سیال رجبانہ۔ مدھ رجبانہ۔ شورکوٹ

۱۰۔ مسماۃ اللہ جوائی۔ اختر نور۔ ،، ،، ،،

۱۱۔ مسماۃ جندال بی بی۔ بیوہ سیال ،، ،، ،،

۱۲۔ اکبر۔ داد ،، تنگو ،،

۱۳۔ اعظم ،، ،، ،، ،،

۱۴۔ غلام قاسم۔ عظمت ،، ،، ،،

۱۵۔ محمد شریف ،، ،، ،، ،،

۱۶۔ ولیداد۔ مراد ،، ،، ،،

۱۷۔ پہلوان۔ علی محمد ،، ،، ،،

۱۸۔ فرید ،، ،، ،، ،،

۱۹۔ فتح محمد ،، ،، ،، ،،

۲۰۔ طالب حسین۔ شیر ،، مدھ رجبانہ ،،

۲۱۔ خادم حسین ،، ،، ،، ،،

۲۲۔ ماچھیا ،، ،، ،، ،،

۲۳۔ وریام سلطانی ،، ،، ،،

۲۴۔ سجاول احمد ،، ،، ،،

۲۵۔ رجب محمد ،، ،، ،،

۲۶۔ نصرت۔ عنایت ،، ،، ،،

۲۷۔ پہلوان۔ اسلام ،، ،، ،،

۲۸۔ وریام ،، ،، ،، ،،

۲۹۔ محمد مراد۔ عنایت ،، ،، ،،

۳۰۔ محمد نواز۔ خان ،، ،، ،،

نمبر شمار۔ ولدیت۔ قومیت۔ سکونت۔ تحصیل

۳۱۔ حق نواز۔ خان۔ سیال رجبانہ۔ مدھ رجبانہ۔ شورکوٹ

۳۲۔ پہلوان۔ بہادر ،، ،، ،، ،،

۳۳۔ نور ،، ،، ،، ،،

۳۵۔ مسماۃ نعمت بیوہ سلطان ،، ،،

۳۶۔ وسندا رام۔ ہرکرپال۔ مدان۔ کوٹ رستم ،،

۳۷۔ پنڈی داس۔ سدھو رام ،، ،، ،،

۳۸۔ سماعیل۔ مراد۔ سیال رجبانہ۔ مدھ رجبانہ ،،

۳۹۔ اعظم ،، ،، ،، ،،

۴۰۔ پہلوان ،، ،، ،، ،،

۴۱۔ نور محمد۔ برخوردار۔ گازر کوٹ رستم ،،

۴۲۔ رحیم بخش۔ قائم الدین ،، ،، ،،

۴۳۔ اللہ یار ،، ،، ،، ،،

۴۴۔ مسماۃ بیوہ اللہ دتہ ،، ،، ،،

۴۵۔ عنایت۔ نور محمد ،، ،، ،،

۴۶۔ محمد۔ اسلام ،، ،، ،،

۴۷۔ اللہ بخش ،، ،، ،، ،،

۴۸۔ نور محمد ،، ،، ،، ،،

مسؤل علیہم

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسؤل علیہم کو بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ بغرض پیروی مقدمہ عدالت ہذا میں بہ تقرر ۶/۱/۳۹ بمقام کوٹ رستم تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ حاضر آویں۔ بصورت عدم تعمیل ان کے برخلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔

مہر عدالت: دستخط حاکم: ۱۲/۲۸/۱۸

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی۔ یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں۔ استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نورالدین رضی اللہ عنہ کے مجرب لڑکے پیدا ہونے دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے۔ علاوہ محصولڈاک دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے

قبض کشا گولیاں۔ قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالے محفوظ امن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دھند۔ ککرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کچھوتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے تسلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو اجابت کھل کر آتی ہے۔ اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ۱۲؍

مقوی دانت منجن۔ اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری سے دانت ہلتے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو ڈاؤنس شیشی ۱۲؍

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الامان جس کو ہوتا ہے وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اسکا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اسوقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اسکی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب کنکر کھر کھر کر باریک ہو جاتا ہے اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس (عام) دو روپے

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی۔ مشک۔ زعفران کشتہ ہیب۔ عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بیحد اکسیر ہیں جن پہ انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ۔ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کے لئے تحفہ نایاب ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے (ے) المشتہر

خاکسار **حکیم نظام جان** انڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باجلاس جناب چوہدری عطا محمد صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم شورکوٹ ضلع جھنگ

اشتہار

درخواست برائے تقسیم اراضی کھاتہ ۳۰۳ ۱ رقبہ ۱۱ کنال ۱۹ مرلہ جمعبندی سال ۴۲-۱۹۴۱ء موضع کوٹ رستم تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

محمد ولد نور محمد ذات گاذر سکنہ کوٹ رستم تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ محمد ظفر ولد سلطان نابالغ واللہ بخش ولد لقمان نابالغ بولایت محمد بخش اقوام گاذر سکنائے کوٹ رستم تحصیل شورکوٹ سائلان

بنام

نمبر شمار	نام	ولدیت	قومیت	سکونت	تحصیل
(۱)	محمد مسعود	محمد فیض فضل	چیلہ سیال	واسو ستانہ	جھنگ
(۲)	محمد افضل	علی محمد	〃	〃	〃
(۳)	محمد اشرف	درویش محمد	〃	〃	〃
(۴)	نور محمد	سلطان محمود	〃	〃	〃
(۵)	محمد نواز خان		سیال رجبیانہ	ٹڈرجیانہ	شورکوٹ
(۶)	حق نواز	〃	〃	〃	〃
(۷)	پہلوان	محبت	〃	〃	〃
(۸)	امیر	اللہ یار	〃	〃	〃
(۹)	مسماۃ نعمت	بیوہ سلطان	〃	〃	〃
(۱۰)	خان محمد	پہلوان	〃	بدھو رجیانہ	〃
(۱۱)	نور	اللہ یار	〃	ٹڈرجیانہ	〃
(۱۲)	غلام عباس	شیر	〃	بدھو رجیانہ	〃
(۱۳)	مسماۃ اللہ جوائی	دختر نور	سیال	رجیانہ	〃
(۱۴)	مسماۃ جنداں بی بی	بیوہ سیال	〃	〃	〃
(۱۵)	اکبر	داد	سیال رجبیانہ	تنگو	〃
(۱۶)	اعظم	〃	〃	〃	〃
(۱۷)	غلام قاسم	عظمت	〃	〃	〃
(۱۸)	محمد	شریف	〃	〃	〃
(۱۹)	ولی داد	مراد	〃	〃	〃
(۲۰)	فرید	علی محمد	〃	〃	〃
(۲۱)	پہلوان	〃	〃	〃	〃
(۲۲)	فتح محمد	〃	〃	〃	〃
(۲۳)	طالب حسین	شیر	〃	ٹڈرجیانہ	〃
(۲۴)	خادم حسین	〃	〃	〃	〃
(۲۵)	ماچھیا	〃	〃	〃	〃
(۲۶)	دریام	سلطان	〃	〃	〃
(۲۷)	سجاول	احمد	〃	〃	〃
(۲۸)	رجب	〃	〃	〃	〃
(۲۹)	نصرت	عنایت	〃	〃	〃
(۳۰)	اسماعیل	مراد	〃	〃	〃
(۳۱)	اعظم	〃	〃	〃	〃
(۳۲)	پہلوان	〃	〃	〃	〃
(۳۳)	تاراچند	کشن چند	تیرہ	روڑاں سلطان	شورکوٹ
(۳۴)	گوردتہ رام	گنیش داس	〃	〃	〃
(۳۵)	دیویداس	سوبیا رام	〃	〃	〃
(۳۶)	کرم چند	گنگو رام	〃	〃	〃
(۳۷)	تلسی داس	سنو رام	〃	〃	〃
(۳۸)	گنپت رام	سیوا رام	〃	〃	〃
(۳۹)	جوالا داس	〃	〃	〃	〃
(۴۰)	دسندا رام	ہردیال	میدان	کوٹ رستم	〃
(۴۱)	پنڈی داس	لدھو رام	〃	〃	〃
(۴۲)	پہلوان	اسلام	سیال رجبیانہ	ٹڈرجیانہ	〃
(۴۳)	دریام	〃	〃	〃	〃
(۴۴)	نور محمد	برخوردار	گاذر	〃	〃
(۴۵)	رحیم بخش	قائم الدین	〃	〃	〃
(۴۶)	اللہ یار	〃	〃	〃	〃
(۴۷)	مسماۃ جانی	بیوہ اللہ دتہ	〃	〃	〃
(۴۸)	عنایت	نور محمد	〃	〃	〃
(۴۹)	محمد	اسلام	〃	〃	〃
(۵۰)	اللہ بخش	〃	〃	〃	〃
(۵۱)	نور محمد	〃	〃	〃	〃
(۵۲)	پہلو	دتہ	سیال رجبیانہ	〃	〃
(۵۳)	امیر	نور بندہ رام	〃	〃	〃
(۵۴)	ٹھاکر	〃	لنگ	〃	〃
(۵۵)	ارم چند	〃	〃	〃	〃
(۵۶)	مسماۃ رام بائی	بیوہ بوڑا رام	ناگپال	〃	〃
(۵۷)	بوجہ رام	میوہ رام	〃	〃	〃
(۵۸)	ملکھی رام	〃	ناگپال	کوٹ رستم	〃
(۵۹)	سوریا رام	سوہندا رام	〃	〃	〃

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسئول علیہم کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بغرض پیروی مقدمہ عدالت ہذا میں بتقرر ۶-۱-۳۹ بمقام کوٹ رستم تحصیل شورکوٹ حاضر آویں۔ بصورت عدم تعمیل ان کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ قادیان بابت ۱۹۳۸ء

بروز پیر ۲۶ دسمبر ۱۹۳۸ء مطابق ۳ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ

پہلا دن ۔ پہلا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۹ ۱/۲ بجے سے ۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰ 〃 ۱۰ ۱/۲ 〃	افتتاحی تقریر و دعا	حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ
۱۰ ۱/۲ 〃 ۱۱ ۱/۴ 〃	ذکر حبیبؑ	حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب پی ایچ ڈی سابق مبلغ امریکہ و انگلستان
۱۱ ۱/۴ 〃 ۱۲ ۱/۴ 〃	توحید باری تعالیٰ	جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور
۱۲ ۱/۴ 〃 ۱ ۱/۴ 〃	فلسفہ مسائل حج	جناب علامہ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۲ بجے سے ۲ ۱/۲ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲ ۱/۲ 〃 ۳ ۱/۴ 〃	انگلستان میں میرے تاثرات	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم اے سابق مبلغ انگلستان
۳ ۱/۴ 〃 ۴ ۱/۴ 〃	غیر مذاہب میں تبلیغ اسلام کے موثر ذرائع	الحاج چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلیٰ
۴ ۱/۴ 〃 ۵ 〃	خلافت ثانیہ اور تائید الٰہیہ	جناب مولوی محمد یار صاحب عارف مولوی فاضل سابق مبلغ انگلستان

بروز منگل ۲۷ دسمبر ۱۹۳۸ء مطابق ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ

دوسرا دن ۔ پہلا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۹ ۱/۲ بجے سے ۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰ 〃 ۱۱ 〃	مطالبات تحریک جدید	الحاج جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر سابق مبلغ مغربی افریقہ و انگلستان
۱۱ 〃 ۱۲ 〃	عقائد احمدیہ پر اعتراضات کے جوابات	جناب صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب مولوی فاضل بی اے
۱۲ 〃 ۱ 〃	تحریک جدید بلحاظ نتائج	آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے سی ایس آئی

نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۲ 〃 ۲ ۱/۲ 〃	تلاوت قرآن کریم و نظم	

۲ ۱/۲ بجے سے امام جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روح پرور تقریر شروع ہوگی۔

بروز بدھ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۸ء مطابق ۵ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ

تیسرا دن پہلا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۹ ۱/۲ 〃 ۹ ۳/۴ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹ ۳/۴ 〃 ۱۰ ۱/۲ 〃	شان انبیاء علیہم السلام احمدیہ نقطۂ نگاہ سے	جناب مولوی غلام احمد صاحب مجاہد مولوی فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ
۱۰ ۱/۲ 〃 ۱۱ ۱/۲ 〃	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا افاضۂ کمال	الحاج جناب مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ
۱۱ ۱/۲ 〃 ۱۲ ۱/۲ 〃	آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیوں کی امتیازی حیثیت	جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ
۱۲ ۱/۲ 〃 ۱ ۱/۴ 〃	خلیفۃ اللہ کا مصداق کامل	جناب مولوی ابو العطاء صاحب مولوی فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ

نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۲ 〃 ۲ ۱/۲ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	

۲ ۱/۲ بجے سے امام جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بصیرت افروز تقریر شروع ہوگی۔

نوٹ ۱:۔ ہر تقریر سے پہلے یا بعد حسب موقعہ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان کی اجازت سے ضروری اعلانات ہو سکتے ہیں۔ نوٹ ۲:۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ کی اجازت سے حسب ضرورت پروگرام میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

خاکسار:۔ عبد المغنی خان ناظر دعوۃ و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان دارالامان پنجاب۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی